السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جناب مفتی صاحب آپ سے ایک کاروباری مسئلہ سے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں براہ مہربانی اس معاملہ میں رہنمائی فرمائیں۔

مسئلہ: آج کل ایک کاروبار جو کہ نیٹ ورک مارکیٹنگ اور چین سسٹم کے حوالے سے جانا جاتا ہے، اس کام کی تفصیل کچھ اسطرح سے ہے، ایک کمپنی اپنی پروڈکٹ کو پہلے ایک کسٹمر کو سیل کرتی ہے وہ کسٹمر اس پروڈکٹ کو پہلے استعمال کرتا ہے اگر کرنا چاہے، اسکے بعد وہ کمپنی کی (پروڈکٹ یا سروس) کو اگلے کسٹمر کو سیل کرتا ہے۔ اور اپنا کمیشن کماتا ہے اس بار اسنے جس کسٹمر کو پروڈکٹ سیل کی ہوتی ہے اب اسکو پروڈکٹ کے بارے میں علم دیا جاتا ہے۔ اور اسے (Teach and Train) کیا جاتا ہے تاکہ وہ اس پروڈکٹ کو مارکیٹ میں جا کر فروخت کرے۔ اسے پروڈکٹ کے بارے میں نالج اور (Training) وہ شخص دیتا ہے جسنے اسے پروڈکٹ سیل کیا ہوتا ہے۔ اب یہ شخص مارکیٹ میں جاتا ہے اور پروڈکٹ کو کسی تیسرے آدمی کو سیل کرتا ہے اور اسپر کمیشن کماتا ہے اور کمیشن اس پہلے والے شخص کو بھی ملتا ہے جسنے اسے (Teach and Train) کیا ہوتا ہے۔ اس طرح جب کمپنی کی پروڈکٹ تیسرا آدمی چوتھے آدمی کو فروخت کرتا ہے تو یہ کمیشن پیچھے موجود تینوں لوگوں کو ملتا ہے اور اسپر جواز یہ پیش کیا جاتا ہے چونکہ پہلے دو لوگوں نے اس تیسرے شخص کو ملکر ٹیچ اینڈ ٹرین کیا لہذا اس لئے اس کمیشن کو پہلے دو لوگوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے اسطرح یہ معاملہ چلتا رہتا ہے۔ آگے نیچے اگر ایک ہزار لوگ بھی آچکے ہوں تب بھی جب وہ ہزاروں شخص پروڈکٹ کو سیل کرتے ہیں تو کمیشن پہلے آدمی کو بھی ملتا ہے۔ اس کام کا خاکہ کچھ اسطرح ہے۔

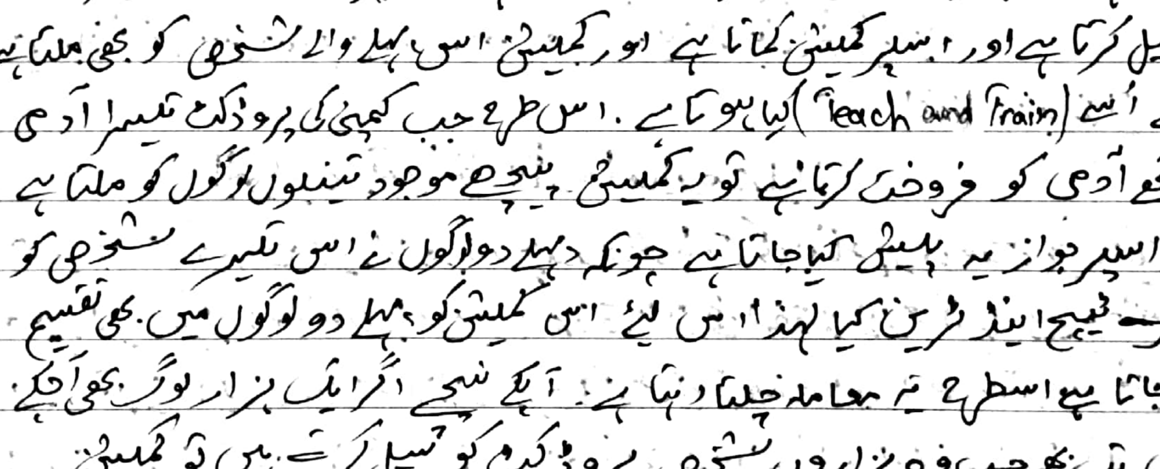

دارالافتاء

اس خاکہ میں پروڈکٹ کو 4,5 اور 6,7 کو (Indirect) بیچا گیا ہے لیکن اسکا کمیشن پہلے شخص کو بھی ملا ہے اسی طرح جب 4,5 اور 6,7 آدمی

پروڈکٹ کو آگے بیچتے ہیں تو اسکا کمیشن پہلے آدمی کو بھی ملتا ہے اور اسطرح جواز یہ پیش کیا جاتا ہے کیونکہ ادھر والے تمام لوگوں کو نیچے ایڈ کرنے میں پہلے شخص کا ہاتھ ہے اسلیئے اسے بھی کمیشن جائے گا۔ البتہ اسمیں کمپنی نے یہ شرط ضرور رکھی ہوتی ہے کہ آپ کی دونوں اطراف کا برابر ہونا ضروری ہے مثلاً نمبر 1 والی طرف کا آدمی نمبر 2 پروڈکٹ کو آگے دو لوگوں کو سیل کرتا ہے یا ایک کو بھی سیل کرتا ہے تو اسکا پرافٹ اسکو تب تک نہیں ملے گا جب تک دوسری طرف کا نمبر 3 آدمی پروڈکٹ کو آگے دو یا ایک آدمی کو نہ بیچ دے یعنی دونوں طرف کو برابر کرنے پر پہلے شخص کو منافع ملیں گے۔ یہی شرط باقی تمام نئے آنے والے لوگوں کے لیے بھی ہوتی ہے۔

اسمیں جو سرفہرست کمپنی ہیں انکے نام DEO جو آج کل اپنا نام تبدیل کرکے BL رکھ چکی ہے، اسکے علاوہ ٹائنز کمپنی جو اسوقت عروج پر ہے یہ دونوں کمپنی زیادہ تر ملک پاکستان میں اس کاروبار میں سرگرم ہیں۔

مہربانی کرکے اس مسئلے کے بارے میں میری دینی رہنمائی فرمائیں۔

مستفتی: عبدالحق

الجواب بتوفیق اللہ حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں یہ کاروبار چند وجوہات کی بناء پر درست نہیں ایک وجہ تو یہ ہے کہ اس کاروبار میں صفقتان فی صفقۃ لازم آرہا ہے وہ اسطرح کہ یہ کمپنی ایک ہی عقد میں پروڈکٹ کی فروخت اور اسی عقد میں کمیشن ایجنٹ کے نام اجیر بناتی ہے گویا اس کمپنی کے ساتھ کاروبار کرنے والے کی ایک ہی وقت میں دو حیثیتیں ہوتی ہیں مشتری اور اجیر جبکہ یہ شرعاً ممنوع ہے۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ پہلے کسٹمر کو مزید کسٹمر بنانے پر جو کمیشن ملتا ہے اسمیں ایک تو یہ ہے کہ یہ بذاتِ خود کسٹمر تلاش کرتا ہے اور اسپر اسکو کمیشن ملتا ہے یہ تو بقدرِ ضرورت درست ہے البتہ یہ پہلا کسٹمر بذاتِ خود جو کسٹمر بناتا ہے اب وہ جب آگے کسٹمر بناتے ہیں تو انکے کمیشن میں سے بھی اس پہلے والے کو ملتا ہے جو کہ خالی عن العوض ہونے کی وجہ سے سود کے زمرے میں داخل ہو کر ناجائز و حرام ہوگا

جاری ہے۔

کیونکہ بعد والے کسٹمر کا کسٹمر تلاش کرنے میں اسکی کوئی محنت یا مزدوری داخل نہیں کہ جسکا عوض اسکو دیا جائے، لہذا یہ کمیشن بلا عوض ہونے کی وجہ سے سود کے زمرے میں داخل ہوگا۔ اور ناجائز و حرام ہوگا، چنانچہ ان مفاسد کی وجہ سے یہ کاروبار درست نہیں لہذا اسمیں شمولیت بھی جائز نہیں۔

لما فی مشکوۃ المصابیح ۲۴۸/۲

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیعتین فی بیعۃ۔

وفی موسوعۃ الفقھیۃ ۵۰/۲۳

عرفہ الحنفیۃ بانہ فضل خالی عن عوض بمعیار شرعی مشروط لاحد المتعاقدین فی المعاوضۃ۔

وفی الشامی ۶۳/۶

قال فی التاتارخانیۃ وفی الدلال والسمسار یجب اجر المثل وما تواضعوا علیہ ان فی کل عشرۃ دنانیر کذا فذاک حرام علیھم وفی الحاوی سئل محمد بن سلمۃ عن اجرۃ السمسار فقال ارجو انہ لا باس بہ وان کان فی الاصل فاسدۃ ۔۔۔ الخ

واللہ اعلم بالصواب۔

کتبہ: حمزہ مسرور

دارالافتاء

جامعہ دارالعلوم یٰسین القرآن

رئیس دارالافتاء
المفتی السید نجم الحسن الامروھوی

دارالافتاء

11 JUL 2020